نیز یہ کتاب اور ہر قسم کی کتابیں منگوانے کا پتہ۔ منشی فضل الدین و محمد الدین تاجران کتب چوک وزیر خان لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو سلطانی و قیوم زمانی تو ئی مشکل کشائے دو جہانی
ز آفاتِ دل تنگ و زارم مددکن یا مجدد و الف ثانی

مناقب مجددیہ۔ قیومیہ

معصومیہ۔ نقشبندیہ

معہ

سلسلہ مقدسہ شجرہ خاندان عالیہ نقشبندیہ

مرتبہ

شیخ اللہ دتا صوفی۔ نقشبندی المجددی لاہور

کی اجازت سے

شیخ محمد رشید اینڈ برادرز تاجران کتب لاہور دہلی دروازہ

(نے رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں چھپایا)

جو کہ حافظ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمتہ اللہ علیہ نے

1901ء میں

شروع کروایا تھا اس کتاب میں مندرجہ ذیل مہینوں کے رسائل دستیاب ہیں

1. انورصوفیہ مئی 1951
2. انورصوفیہ مارچ 1952
3. انورصوفیہ فروری 1953
4. انورصوفیہ اپریل 1953
5. انورصوفیہ اگست 1953
6. انورصوفیہ جولائی 1954
7. انورصوفیہ اپریل 1955
8. انورصوفیہ اپریل، مئی 1955
9. انورصوفیہ جون 1955
10. انورصوفیہ جولائی 1955
11. انورصوفیہ اگست 1955
12. انورصوفیہ ستمبر 1955
13. انورصوفیہ اکتوبر 1955
14. انورصوفیہ نومبر، دسمبر 1955
15. انورصوفیہ جولائی، اگست 1956
16. انورصوفیہ ستمبر 1956
17. انورصوفیہ اکتوبر 1956
18. انورصوفیہ نومبر 1956
19. مناقب مجددیہ، قیومہ، معصومیہ، نقشبندیہ (ڈاکٹر اللہ دتہ طالب کنجاہی رحمتہ اللہ علیہ)

انوار صوفیہ کے رسائل فراہم کرنے پر میں پیر چوہدری عبدالرحمٰن خان جماعتی کا خاص طور پر مشکور ہوں۔ پیر چوہدری عبدالرحمٰن خان جماعتی مندرجہ ذیل کتابوں کے رائیٹر بھی ہیں انکی اب سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب عنقریب مکمل ہو جائے گی

۱۔سیرت طالب ۲۔انوار طالب ۳۔تصوف ۴۔تفسیر طالب ۵۔(انگلش Sapritual Guiad)

فقیر الفقراء بختیار حسین جماعتی (غلام شیخ معزالدین جماعتی رحمتہ اللہ علیہ)

ویب سائٹس	http://ameeremillat.org/
ویب سائٹس	http://ameer-e-millat.com/
ویب سائٹس	http://ameeremillat.com/
ویب سائٹس	http://www.haqwalisarkar.com/
ویب سائٹس	http://www.charaghia.com/
کتابیں	http://www.scribd.com/bakhtiar2k
تصاویر	http://www.flickr.com/photos/34727076@N08/
تصاویر	http://www.flickr.com/photos/91889703@N07/
فیس بک پر پیر بھائیوں کا گروپ	http://www.facebook.com/groups/alipurmureeds/
بلاگز	http://wwwnfiecomblogspotcom.blogspot.com/2009_06_01_archive.html
بلاگز	http://www.jamaatali.blogspot.com/
بلاگز	http://alipuri.blogspot.com/2009/06/about-pir-syed-jamaat-ali-shah.html
بلاگز	http://www.jamaatali.blogspot.com/
ویڈیو	http://vimeo.com/user13885879/videos
ویڈیو	Youtbe: bakhtiar2k
اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں	www.marfat.com
اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کریں	www.maktabah.org
نعتیں ڈاؤن لوڈ کریں	www.fezanenaat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مناقب سر حلقۂ اولیا سلطان طریقت برہان حقیقت

حضرت شیخ احمدؒ فاروقی امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

ولادتِ باسعادت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد رحمت اللہ علیہ

مبارک ہو وہ دنیا میں شہنشاہ آنے والا ہے
گدا بن کر زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے

یہ مژدہ کہدو پرواں سے جا کر بزمِ دنیا میں
وہ شمع عاشقاں نورِ ہدایت آنے والا ہے

کہاں ہیں دل شکستہ اور کہاں ہیں بے سہارا دل
مدد کرنے کو وہ مقبولِ داور آنے والا ہے

مبارک گا رہی ہیں بلبلیں بستانِ عالم میں
مہک اُٹھے گی دنیا وہ گلِ تر آنے والا ہے

غریبوں کا معاون بیکس و محتاج کا حامی
جہاں میں روشنی کرنے وہ خاور آنے والا ہے

وہ آتا ہے کہ شیدائی ہے جس کا خالقِ عالم

مدد گارِ جہاں دنیا کا رہبر آنے والا ہے
جو کر دے دور ظلمت کفر کی اک دم میں اے صُوفی
صنائے نور چمکانے وہ افسر آنے والا ہے

قصیدہ

یا نقشبند حضرت میں ہوں غلام تیرا
پڑتی ہے جب کہ مشکل لیتا ہوں نام تیرا
یہ کائنات ہستی آباد ہے تجھی سے
جاری ہے ساری دنیا میں فیضِ عام تیرا
روضہ پہ تیرے حق کی رحمت برس رہی ہے
تو معدنِ کرم ہے اعلےٰ مقام تیرا
سر پر اٹھا کے بولی صد شکر واہ خواجہ
جس دم پڑا زمین پر یا شاہ گام تیرا
تعظیم تیری ہم پر موقوف ہی نہیں ہے
جن و ملک بھی کرتے ہیں احترام تیرا
تو نائب رسالت ہر شرع دین کا حامی
سرتاج اولیا ہے ہے عرش بام تیرا

یا نقشبند کہکر کرتا ہے جو تصور
آتا ہے تو مدد کو ہے یہ ہی کام تیرا
تاخیر کیوں لگائی امداد میں ہماری
آخر ہوں نام لیوا میں یا امام تیرا
فضل و کرم کی بارش ہو اس طرف بھی خواجہ
بہتا ہے ساری دنیا میں سیلِ عام تیرا
ان برکتوں کے صدقے ان رفعتوں کے صدقے
ہے عرش تیرا مسکن جنت مقام تیرا
معمور ہو گیا ہے دل صوفیٔ حزیں کا!
لیتا ہوں جس گھڑی سے یا خواجہ نام تیرا

مناقب

داغ ہائے عشق سے سب تن ہے میرا گلستان
دل میرا اِسمیں ہے مثلِ عندلیباں نغمہ خواں
ہے معطر آج جو بادِ صبا اور عطر بیز
آئی ہے پا بوسِش کر روضۂ خواجہ سے یاں
ہم بغل ہو کے تجھے میں چوم لوں بادِ یہاں

گنبدِ خواجہ سے چھو کر آئی ہے تو بے گماں
آئی ہے ہو کر تو خواجہ کے درِ دربار سے
تیرے صدقے آج ہے تجھ میں بھری بوئے جناں
ابرِ رحمت بن گئی تو کشت تن کے واسطے
بن گئی گویا تنِ مردہ میں تو روحِ رواں!
دِل تڑپتا ہے غمِ فرقت میں میرا ہر گھڑی
یادِ خواجہ لے رہی ہے دل میں میرے چٹکیاں
منہہ برساتی ہے رو رو کر جو میری چشمِ غم
کوندتی حسنِ تجلی کی ہیں صوفیؔ بجلیاں

دیگر

شگفتہ جن و بشر صدقے ہیں تجھ پر قدسیاں!
کر سکے کیا آپ کے اوصاف بندہ ناتواں
ہے فروغ دہر تو اے شمع بزم لامکاں
جان پرور مژدہ بخشِ رُوح ریاضِ کن فکاں
ہے دوائے دردِ دِل اَور مرہمِ زخمِ جگر
نام ہی ہے نقشبندِ نقش بہرِ حفظِ جاں ،

چوم لیتے ہیں وہیں لب بے خودی میں ایک دم
نام جس دم نقشبند کا لب پہ ہوتا ہے رواں
نام پیارا آپ کا ٹوٹے دلوں کی آس ہے
کہ دوا ہر درد کی ہے چارۂ بے چارگاں!
عشق رکھتے ہیں حسینانِ طریقت آپ سے
طرفہ اس پہ یہ کہ خود ہو صدر بزمِ عاشقاں
آپ کے در سے کوئی خالی پھرا نہ آج تک
فیض یابِ عالم ہے تیرے فیض سے اے مہرباں

مناقب در شان حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند مشکلکشا

نقشبند کی یاد میں ہر دم یہ دل ہے بیقرار
دید بن روضہ اقدس کے نہیں دل کو قرار
آتشِ فرقت بجھے کیونکر بھلا جز وصل کے
تھک گئی ہے پانی برساتی یہ چشم اشکبار
سنگِ در ہو آپ کا اور سر سراپا نقشبند
یار ہو دل میں تری آنکھو نہیں ہو تیرا مزار
مثلِ بلبل بے قراری سے تڑپتا ہے سدا

آپ کے روضہ کے پھولوں پر ہے میرا دِل نثار
چھوڑ کر روضہ تیرا جاؤں نہ خواجہ نقشبند
زندگی بھی ہو وہیں اور ہو وہیں میرا مزار
کہ مری مشکلکشائی کو ہے حل المشکلات
جانتے ہیں آپ سب کچھ کیا کہوں میں بار بار
درد دل ہیں آہ لب پر اشک آنکھو نسے رواں
دور کر صُوفی کے دل سے جلد خواجہ اضطرار

دیگر

یہی ہو ورد یہی نکتۂ کلام رہے
کہ لب پہ خواجۂ مشکل کشا کا نام رہے
گل ریاض نقشبند سے سدا یا رب
میرا شگفتہ سدا گلشن مرام رہے
ہمیشہ شیشۂ دل پر مرے خداوندا
کہ نقشبند خواجہ کا نقش نام رہے
وہ سر ہی سر نہیں جس میں نہیں تیرا سودا
زباں زباں نہیں جس پہ نہ تیرا نام رہے

سبیلِ فیض یہ جاری آپ کی ہر دم
جو در پہ آئے وہ ہرگز نہ تشنہ کام رہے
سپر بلاؤں کی اور ڈھال رنج و غم کی ہے
جو وردِ اسمِ خواجہ کا صبح و شام رہے
ہے آرزو یہی صوفی کی اپنے خواجہ سے
کہ میرے دل میں سدا آپ کا قیام رہے

دیگر

داغ ہائے عشقِ خواجہ سے ہے سینہ لالہ زار
قلب میرا آپ کی الفت سے ہے باغ و بہار
رنجِ فرقت نے کیا ہے مجھکو لیکن نیم جاں
آپ کے دیدار بن ہے جان مضطر بے قرار
بحرِ غم میں آپڑی ہے کشتئ جانِ حزین
المدد یا شیخ احمد کر مرے بیڑے کو پار
رو ئیں روئیں کی زباں پر آپ کا ہی ذکر ہے
جانتے ہیں آپ سب کچھ آپ پر ہے آشکار
یا مجددالفِ ثانی یا شیخ احمد ذی وقار

آپ کے در کا گدا ہے آپ کا یہ خاکسار

آنکھ کی پلکوں سے جھاڑو روضۂ اقدس پہ دوں

مہرباں ہو کر بلا لو جلد شاہِ نامدار

دیر کیا ہے یا خواجہ جلد اب بلوائیے

جھومتا آئے یہ صوفی آپ کا مستانہ وار

دیگر

کیا سیہ بختی سے اپنی میں نے دیکھا روز بد

چار سو سے فوج غم آئی ہے لاتحد مجھ پر

کون ہے اس وقت جو آ کر کرے میری مدد

کر نگاہِ لطف مرے حال پہ بہرِ محمد

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

ہوں غلاموں میں ترے میں بھی کمینہ اک غلام

جو خطاؤ جرم سے ہر گز بچا نہ صبح و شام

سر بہ خم یہ التجا ہے آپ کے در پہ مدام

اس نحیف و ناتواں کا مدعا کیجے نہ رد!

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

...ے در کی درد دل کو ہے خاکِ شفا
...لک کی دوا ہے ورد تیرے نام کا
اک نگاہِ لطف ہے سو عقدۂ مشکل کشا
ہے جہانِ فیض میں دربار تیرا مستند

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

حد دانش سے فزوں ہے رتبۂ والا ترا
رحمتِ فضلِ الٰہی سر پہ ہے بالا ترا
پھر رہے کیوں رنج و غم میں شیدائے والا ترا
جلد کر میری مدد مقبولِ درگاہِ احد

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

اے صبا جائے کبھی گر سوئے قصرِ عارفاں
بعد صد آداب کے یہ عرض کر دینا بیاں
آپ کا مشتاق اک لاہور میں ہے نیم جاں
درد و غم میں مبتلا ہے کیجئے جلدی مدد

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

مضمحل خاطر پریشاں ہے بہت یہ خستہ تن
بیٹھنے دیتے نہیں ہیں چین سے رنج و محن
کر مری مشکل کشائی بہر رب ذو المنن
بارگاہ مشکل کشائی میں ہے تیری مستند

المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

رنج و غم سے دے نجات اور دل مرا مسرور کر

اِس دلِ پر درد کے سب دہ خاک [illegible]
فکرِ دنیا سے نہ ہرگز دل میرا [illegible]
یا خواجہ نقشبندِ از پئے ربِ صمد
المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

ہر گھڑی چپکو ہیں ہوں ہیں گردش افلاک سے
ہیں رواں ہر وقت آنسو دیدۂ نمناک کے
یہ صدا آتی ہے ہر دم اس دلِ غمناک سے
یا خواجہ پیر کامل کر میری آفت کو رد
المدد یا شیخ احمد یا مجدد المدد

دیگر

خدایا دل سے ہوں شیدا مجدد الف ثانی کا
دکھا جلدی مجھے روضہ مجدد الف ثانی کا
علیہم علم پنہانی رموز سر ربانی
ہوا رتبہ بہت اعلےٰ مجدد الف ثانی کا
یہ فرمانا جناب غوث اعظم کا ہے کہ اِک دن
سب عالم میں بجے ڈنکا مجدد الف ثانی کا
بھلا ممکن ہے انساں لکھ سکے تعریف کچھ انکی
بیاں حضرت نے فرمایا مجدد الف ثانی کا
شہنشاہوں کو کیا نسبت ترے در کے گداؤں سے
کہ جن کے سر پہ ہے سایہ مجدد الف ثانی کا

...الیا خواجہ تمہارا نام لیؤں نے
...ام جس جس نے مجدد الف ثانی کا
...ائے ہیں وہ پیارے اور صوفی ان پہ شیدا ہے
جو لیتا نام ہے دم دم مجدد الف ثانی کا

مناقب قیوم اول!!

مئے الفت پلا ساقی مجھے قیوم[1] اول کی
رہے صورت نظر آتی مجھے قیوم اول کی
بنایا غوث و قطب اکثر کرامت ہے یہ ادنی اسی
یہ عظمت دل سے ہے بھاتی مجھے قیوم اول کی
اُجلا ہے میرے دل کا ضیا ہے مری آنکھوں کی
وہ پیاری شکل زیبائی مجھے قیوم اوّل کی
وہ شمع دین احمد ہے اُجلا کر دیا جس نے
تجلی یہ نظر آئی مجھے قیوم اول کی!
دکھاوے اک دفعہ مجھکو خداوندا تو دنیا میں
وہ پیاری شکل زیبائی مجھے قیوم اول کی
ہوا ہوں مست دیوانہ مثالِ شمع پروانہ
دل و جاں سے ادا بھائی مجھے قیوم اول کی
قیامت میں تمہارا ہاتھ میں دامن ہو صوفی کے
ہو حاصل کرم فرمائی مجھے قیوم اوّل کی

[1] قیوم اول سے مراد حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ ہے۔

مناقب قیوم دوم

۲ـ ہوا ہوں دل سے دیوانہ جو میں قیوم ...
مجھے کہتے ہیں مستانہ سبھی قیوم ثانی کا
مددگارِ غریباں ہے سہارا بے سہاروں کا
رہے آباد کاشانہ سدا قیوم ثانی کا
رنگا جائے مئے توحید سے یک رنگ ہو جائے
پیئے جو ایک پیمانہ اگر قیوم ثانی کا
غم و درد و الم رنج و مصیبت دور ہو جائے
جو صدق دِل سے افسانہ سنیں قیوم ثانی کا
دوائے دردِ بے درماں تو بیچاروں کا چارا ہے
رُخِ انور کا دکھلا نہ جھلک قیوم ثانی کا!
چلوں پیدل ہزاروں منزلیں آنکھوں سے یا حضرت
کہ ہے دربار شاہانہ مِرے قیوم ثانی کا

دعا صوفی کی ہے مولا تری درگاہ عالی ہیں
رہوں میں مست دیوانہ سدا قیوم ثانی کا

۳ـ مناقب قیوم ثالث

گدا شاہوں سے بہتر ہے درِ قیوم ثالث کا
عجب ہے رتبہ بالا شہِ قیوم ثالث کا
مجھے طاقت نہیں توصیف میں کچھ لکھ سکوں انکی
حدیثوں میں بھرا ہے تذکرا قیوم ثالث کا
نہیں پھولے سماتے گل چمن میں شادمانی سے

؎ قیوم ثانی سے مراد حضرت عروۃ الوثقیٰ حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ ہے۔
... سے مراد حضرت ... رحمۃ اللہ ...

...ہے اڑا لاتی صبا قیوم ثالث کا
...ملتا ہے جن کا حضرتِ فاروقِ اعظم سے
تعالےٰ اللہ عجب ہے مرتبہ قیوم ثالث کا
دعا ہے رات دن اپنی تیری درگاہ میں مولا
خداوندا دکھا روضہ مجھے قیوم ثالث کا
جہنم کا اُسے کیا خوف ہے پھر روز محشر میں
محب جو صدق دلسے ہے بنا قیوم ثالث کا
الٰہی حشر ہو صوفی کا انکے ساتھ محشر میں
کہ سچے دل سے ہوں مداح میں قیوم ثالث کا

مناقب قیوم چہارم

بہت ہی مرتبہ بالا ہے قیوم چہارم کا
جہاں میں رتبۂ اعلیٰ ہے قیوم چہارم کا
غریبوں کا سہارا بیکس و محتاج کا یاور
کہ نامِ پاک ہی چارا ہے قیوم چہارم کا
لیا جب نام جب ان کا حل ہوئی دشوار ہر مشکل
کہ نام امید کا تارا ہے قیوم چہارم کا
مٹے سب درد دکھ اسکے رہا نہ کوئی غم باقی
وصیلا جس نے بھی پکڑا ہے قیوم چہارم کا
ہوا مقبول داور کی محبت جسنے حضرت سے
خدا کو نام ہی پیارا ہے قیوم چہارم کا
مقاصد مل گئے جب نام اس شہ کا لیا منہ سے

ے قیوم چہارم سے مراد حضرت خواجہ محمد زبیر خلیفۃ اللہ ہے۔

محب اللہ کو پیارا ہے قیوم چہار[illegible]
نظر آتی ہے مہر و ماہ میں جو روشنی صوفی
جہاں میں نور یہ سارا ہے قیوم چہارم کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شجرہ شریف عالیہ طیبہ خاندان نقشبندیہ بہشتنہ مجددیہ عفران اللہ تعالےٰ و سر چشمہ نور اگر علے نور رحمت العالمین فخر اولین و آخرین سیدنا و نبینا حضرت محمد مصطفےٰ نبی الامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم۔

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ قاسم رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ جعفر صادق رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ ابوالحسن صاحب رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ بو علی صاحب رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ ابو یوسف صاحب رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ عبدالخالق صاحب رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد عارف صاحب رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمود صاحب رضی اللہ عنہ

[illegible] سیدنا حضرت خواجہ عزیزان علی صاحب رحمت اللہ علیہ

الٰہی بحر[illegible] سیدنا حضرت خواجہ بابا سماسی صاحب رحمت اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ میر کلال صاحب رحمت اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند مشکلکشا رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ علاؤالدین عطار صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ یعقوب صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ عبید اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ زاہد محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ درویش محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد مقتدا صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ عبدالباقی باقی باللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ شیخ احمد مجدد فاروقی سرہندی صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد حجتہ اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد زبیر صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ قطب الدین صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ حافظ جمال اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ محمد عیسےٰ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ فیض اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ بابا نور محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سیدنا حضرت خواجہ قبلۂ عالم پیر جماعت ... [illegible]

یاالٰہی بہر طفیل خواجگان نقشبندیہ دوں [illegible]

مشکلیں صوفی کی ہوں آسان بحر نقشبند

شجرہ مقدسہ خاندان عالیہ نقشبندیہ مجددیہ منظومہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاالٰہی اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے — کر کرم مجھ پر محمد مصطفےٰ کیواسطے

راحت و آرام دے اور بند غم سے کر رہا — حضرتِ صدیق اکبر باصفا کیواسطے

یاالٰہی حضرتِ سلمان فارسی کی طفیل — دور کر دے رنج و غم قاسم باصفا کیواسطے

دور کر آفت میری تو دافعِ آفت ہے — جعفرِ صادق امامِ دوسرا کیواسطے

بحرِ خواجہ بایزید شاہ بسطامی خدا — التجا ہے تیری درگاہ میں دعا کیواسطے

دین و دنیا میں رہوں میں عزت و حرمت کیساتھ — خواجۂ ابوالحسن صاحب علا کے واسطے

از برائے حضرتِ ابو علی اے کارساز — حلم نالودہی عطا کر ہر بلا کیواسطے

بحرِ حرمت یا اللہ ابو یوسف مدام — دے رہائی غم رنج سے تو مبتلا کیواسطے

بحر حضرتِ شاہ عبدالخالقِ ذی معرفت — دے تنزل دردو غم رنج و بلا کیواسطے

بحرِ خواجہ محمد عارف حضرتِ محمود بھی! — واسطہ دیتا ہوں اِن کا التجا کیواسطے

از برائے حرمتِ حضرت عزیزانِ علی — حضرت بابا سماسی بے ریا کیواسطے

نورِ ایمان دل میں بھر دے از پئے خواجہ کلال — ملتجی ہوں روز و شب اس التجا کیواسطے

یاخدا بحرِ بہاؤالدین خواجہ نقشبند — مطلبِ دل کر عطا اس بے ریا کیواسطے

واسطہ دیتا ہوں میں حضرت علاؤالدین کا — کر میری حاجت روا اس باصفا کیواسطے

[illegible] زاہد یا خدا
[illegible] میری یہہ آرزو
کامیابی دے مجھے تو اپنے لطف وجود سے
خواجہ عبد الباقی صاحب عزت کیلئے
بطفیل حضرت معصوم قیوم زمان
یا الٰہی بحر حرمت خواجہ محمد زبیر
بحر قطب الدین اور حافظ جمال اللہ کے
از برائے حضرت فیض اللہ صاحب اے خدا
فقیر محمد کیلئے کر التجا میری قبول

جلد ہو مقبول بت میری دعا کیواسطے!
گوہر مقصد عطا ہو مجھ گدا کیواسطے!
حضرت خواجہ محمد مقتدا کے واسطے
اور مجدد شیخ احمد باسخا کیواسطے
حضرت قیوم ثالث باصفا کیواسطے
ذی مراتب اُس قیوم رابعہ کیواسطے
اور محمد عیسےٰ صاحب اقتدا کیواسطے
بابا نور محمد صاحب سخا کے واسطے
اور جناب دستگیر پیشوا کیواسطے

کر عطا صُوفی کے مقصد دین و دنیا کے تمام
جماعت علیشاہ محدث راہ نما کیواسطے

نعت

یہ جلوہ حق سبحان اللہ یہ نور ہدایت کیا کہنا
جبریل بھی ہیں شیدا اُن کے یہ شان نبوت کیا کہنا
وہ کفر کی ظلمت دور ہوئی اور محفلِ دیں پُر نور ہوئی
یہ مہر ہدیٰ سبحان اللہ یہ صبح سعادت کیا کہنا
جس دل میں ہو پرتوِ کرسی و عرش اس دل کی بلندی صلی علےٰ
جس سینے میں قرآن اترا ہو اس سینے کی عظمت کیا کہنا
تسبیح سے دنیا گونج اٹھی تکبیر کا غل تا عرش گیا

تاثیر ہدایت صلِّ علیٰ یہ جوش عبادت کیسے [illegible]

نغمہ ہے ترا دلکش اکبرؔ مضمون ترا پاکیزہ

بلبل کے ترانے صلِّ علیٰ پھولوں کی لطافت کیا کہنا

نعت

طفیلِ سرورِ عالم ہوا سارا جہاں پیدا
زمین و آسماں پیدا مکیں پیدا مکاں پیدا

نہ ہوتا گر فروغِ نورِ پاکِ رحمتِ عالم
نہ ہوتی خلقتِ آدم نہ گلزارِ جناں پیدا

شہِ لولاک کے باعث حبیبِ پاک کے باعث
جنابِ حق تعالےٰ نے کئے کون و مکاں پیدا

ظہورِ ذاتِ اکرم سے فیوضِ خیر مقدم سے
نسیمِ بوستاں پیدا بہارِ گلستاں پیدا

رسُولُ اللہ کی خاطر کئے جن و بشر حاضر
بنایا ماہ و انجم کو کئے بحر و براں پیدا

جمالِ حسن ہیں رعنا کمالِ خلق میں یکتا
کوئی پیدا ہوا ایسا نہ ہووے گا یہاں پیدا

انہیں کیواسطے آدمؑ انہیں کیواسطے حوّا
انہیں کیواسطے کاؔفیؔ کئے سب انس و جاں پیدا

(۲۰)

نعت

جس کا سر تاج ہو شفاعت کا
پوچھنا کیا ہے اُس کی امت کا

اب بلا لیجئے مدینے میں
غم کہاں تک اٹھاؤں فرقت کا

سبز باغ اور کو دکھا واعظ!
مجھ کو سودا نہیں ہے جنت کا

ہو نہ ہو زادِ راہ چل حج کو
کام ہے اس سفر میں ہمت کا

گلشنِ نعت کی ہوا جو لگی!
رنگ بدلا مری طبیعت کا

کچھ مدینے کا فکر کر واعظ
ختم کر اب بیان جنت کا

آدمی کو ملک کریں سجدے
کیا تماشا ہے اس کی قدرت کا

اسکے رہ رَو بھٹک نہیں سکتے
صاف ہے راستہ شریعت کا

ہاتھ میں ہو جو آپ کا دامن
سر پہ سایا ہوا ابرِ رحمت کا

جسکو چاہا بنا لیا اپنا
واہ کیا نقش تھا نبوت کا

میری مٹی ہو ہند میں برباد
یہ بھی ہے اک مقام حسرت کا

صاف ہو راہِ جدہ و ینبوع
دُور یارب! ہو پھیر قسمت کا

دشمنوں کے بھی حق میں کی ہے دعا
خاتمہ ہو گیا مروّت کا

اے حبیبِ خدا حفیظ کو ہے
آسرا! آپ کی شفاعت کا

مانا کہ انبیاء ہیں ہر اک انتخاب تھا
محبوب کبریا بھی کسی کا خطاب تھا

تھا آفتاب ذرہ۔ وہ رُخ آفتاب تھا
منظر ہزار پردوں میں بھی بے نقاب تھا

اب تو خدا کے فضل سے ہے غم کی چھاؤنی
دل اس سے پہلے اور زیادہ خراب تھا

حضرت نے جس مقام سے کی ہجرت اختیار
میں کہہ سکا کسی سے نہ واقف ہوا کوئی!

میرا جواب سن کے نکیرین سُن ہوئے
طفلی ہوئی تمام تو پیری گلے پڑی

میں غم کو اور غم مجھے بے صرفہ کھا گیا
پوچھے گئے گناہ تو نکلے وہ بے شمار

احسان حشر تک بھی نہ بھولینگے موت کا
جبریل! کون تھا شبِ اسریٰ وہ ساتھ سا تھ

نسبت نہیں مگر ہے سمجھنے کو اک مثال
قسمت کی بات آج پڑا ہوں میں اتنی دور

طفلی میں بھی پڑھا نہ خوشی کا کوئی سبق
سیماب کو ملا دلِ بیتاب کو ملا

قسمت میں جسکی چین نہ ہو اُسکا کیا علاج

کعبہ تھا یا مزارِ [illegible] دل
عشقِ نبی کا راز بھی کوئے کا جواب تھا

سمجھے تو ہونگے ہاں کوئی حاضر جواب تھا
کس روز ہم جوان تھے کس دن شباب تھا

دو دوستوں کے دل کا یہ گویا حساب تھا
آیا جوان کو رحم تو وہ بے حساب تھا

مولیٰ کے ہجر میں ہمیں جینا عذاب تھا
تھامے ہوئے جو ختمِ رسل کی رکاب تھا

گل تھا اگر وہ رخ تو پسینہ گلاب تھا
روضے میں کل کی بات ہے ہر باریاب تھا

میری بغل میں دل کوئی غم کی کتاب تھا
جو بانٹنے کو روزِ ازل اضطراب تھا

ہم کو تو وقفے پر بھی یہی اضطراب تھا

حافظ تمام عمر رہی دل میں روشنی
عشقِ نبی کا داغ نہ تھا آفتاب تھا

زبان سے وصف ناممکن ہے احسانِ محمد کا
منور کیوں نہ ہو چہرہ غلامانِ محمد کا

نہ برقِ طور کا ہوتا تحمل قلبِ موسیٰ کو
نہیں ہیں شمس و قمر بالذات روشن بامِ گردوں پر

خدایا فتنہ ہائے روزِ محشر سے بچا لینا

زمانہ ہے بفقرِ لطفِ فراوانِ محمد کا
کہ جلوہ انکی پیشانی میں ہے شانِ محمد کا

اگر سایہ نہ ہوتا سر پہ دامانِ محمد کا!
یہ صدقہ ہے فقط رخسارِ تابانِ محمد کا

تصدق قامتِ سروِ خرامانِ محمد کا

[illegible] روزِ محشر سے
رسولانِ [illegible] بشر ذاتِ حضرت کے
وہ ہے اک چاندنی کا پھول جسکو چاند کہتے ہیں

مکرّر مدِ نظر اظہار ہے شانِ محمدؐ کا
خدا نے خود دیا تھا حکم اعلانِ محمدؐ کا
گلِ سورج مکھی سورج ہے لبستانِ محمدؐ کا

خدا کا حکم ہو گا برق کو جنت میں جانے دو
صلہ ہے روضۂ رضواں ثنا خوانِ محمدؐ کا

جو ہے موت سے زیارت تو ہو بالقضا رضینا
نہ ہے مال و زر کی خواہش نہ ہے مفلسی کی کاہش
انہیں بیحجاب دیکھیں جو ہوں بیحجاب دل کے
کہیں جلد آئیں یارب اسفرِ حجاز کے دن
تیری اک نگاہ پل میں جسے چاہے مست کر دے
مری بیخودی خدارا مجھے تو بتا دے اتنا
جو مکاں سے لامکاں تک گئے ایکدم میں سرور
کوئی سب حجاب اُٹھا دے مجھے ہند میں دکھا دے
سرِ بزم دید ساقی مجھے بھر کے وہ پیالہ
یہ طریق عشق اور تم کرو توبہ حضرت دل!

نہ پرائی موت مرنا نہ پرائی زلیست جینا
مرے داغ ہیں خزانہ مرا سینہ ہے خزینا
نظر آئیں ہر جگہ وہ جو ہو آنکھ دل کی بینا
مجھے ایک پل ہے اک دن مجھے ایکدن مہینا
نہ صراحیاں نہ ساغر نہ سبو نہ خُم نہ مینا
مرا سینہ کس نے چھانا مرے دل کو کس نے چھینا
یہ بھی شانِ ربِ اکبر نہ کمند تھی نہ زینا
یہ نجف یہ کربلا ہے یہ ہے مکہ یہ مدینا
نہ گناہ جسکا چکھنا نہ حرام جسکا پینا
ابھی سیکھئے سلیقا ابھی پوچھئے قرینا

یہی ہے التجائے حافظ یہی مدعائے حافظ
جو مروں تو یا دمن جنت جیوں ملے مدینہ

ہے ذرہ والشمس اگر روئے محمدؐ
جب روئے محمدؐ کی نظر آئی تجلی
ہے سرمۂ نوری میں نہاں دیدۂ بدمیں
ملا نو شوال سے عاشق کو نہیں عید
کسطرح اٹھائے ہوئے ہیں بارِ دو عالم
تھا میش بہا حسن کے بازار میں یوسف
گلگشتِ گلستاں ہی پڑھو صلی علی انم
کعبہ کیطرف منہ ہو نمازوں میں ہمارا
ہر نخلِ بیابانِ عرب مجھکو ہے طوبےٰ

واللیل کی تفسیر ... [illegible] دوں
سمجھا ہے شب قدر ہے ... گیسوئے محمدؐ
جس دن سے عیاں ہے رخِ نیکوئے محمدؐ
جبتک کہ نظر آئے نہ ابروئے محمدؐ
ظاہر میں تو نازک ہیں یہ بازوئے محمدؐ
پر ہو نہ سکا سنگِ ترازوئے محمدؐ
ہر پھول کی بو میں ہے رچی بوئے محمدؐ
کعبہ کا شب و روز ہو منہ سوئے محمدؐ
ہوں شیفتۂ قامتِ دلجوئے محمدؐ

رضواں کیلئے لیچلو سوغاتِ شہیدی
گر ہاتھ لگے خار و خسِ کوئے محمدؐ

نگاہِ عاشق کو دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر
وہ بزمِ یثرب میں آکے بیٹھیں ہزار منہ کو چھپا چھپا کر
جو تیرے کوچہ کے ساکنوں کا فضائے جنت میں دل بہلا
تسلیاں دے رہی ہیں حوریں خوشامدوں سے منا منا کر
بہارِ جنت کو کھینچنا تھا ہمیں مدینہ سے آج رضواں
ہزار مشکل سے اس کو ٹالا بڑے بہانے بنا بنا کر!
لحد میں سوتے ہیں تب کہ رشید تو حور و جنت کو اس میں کیا ہے
کہ شورِ محشر کو بھیجتی ہے خبر نہیں کیا سکھا سکھا کر
تری جدائی میں خاک ہونا اثر دکھاتا ہے کیمیا کا

...ب بیں آہی پہنچے صبا کی موجوں میں مِل مِلا کر
...ے مرنے میں بانکپن بھی ہیں سو طرح کے!
اجل بھی کہتی ہے زندہ باشی ہمارے مرنے پہ زہر کھا کر

رکھی ہوئی کام آہی جاتی ہے جنسِ عصیاں عجیب شئے ہے
کوئی اُسے پوچھتا پھرے ہے زرِ شفاعت دِکھا دِکھا کر

ترے ثنا گو عروسِ رحمت سے چھیڑ کرتے ہیں روزِ محشر
کہ اس کو پیچھے لگا لیا ہے گناہ اپنے دکھا دِکھا کر

کرے کوئی کیا کہ ناز لینی ہے لاکھ پردوں میں بھی شفاعت
رکھے تھے ہم نے گناہ اپنے ترے غضب سے چھپا چھپا کر

بتائے دیتے ہیں اے صبا ہم یہ گلستانِ عرب کی بو ہے
مگر نہ اب ہاتھ لا اِدھر کو وہیں سے لائی ہے تو اڑا کر!

نری جدائی میں مرنے والے فنا کے تیروں سے بے خطر ہیں
اجل کی ہم نے ہنسی اڑائی اُسے بھی مارا ٹھکا ٹھکا کر!

ہنسی بھی کچھ کچھ نکل رہی تھی مجھے بھی محشر میں تاکنی ہے
کہیں شفاعت نہ لیگئی ہو مری کتابِ عمل اٹھا کر

اُڑا کے لائی ہے اے صبا تو جو بوے زلفِ معنبر بو کی
ہمیں سے اچھی نہیں یہ باتیں خدا کی راہ میں بھی کچھ دیا کر

یہ پردہ داری تو پردہ در ہے مگر شفاعت کا آسرا ہے
دبک کے محشر میں بیٹھ جاتا ہوں دامنِ تر میں منہ چھپا کر

شہیدِ عشقِ نبی ہوں میری لحد پہ شمعِ قمر جلے گی!
اٹھا کے لائینگے خود فرشتے چراغ خورشید سے جلا کر

جسے محبت کا درد کہتے ہیں مایۂ زندگی ہے مجھ [illegible]
یہ درد وہ ہے کہ میں نے رکھا ہے دل میں [illegible]
خیال راہِ عدم سے اقبال تیرے در پر ہوا ہے حاضر
بغل میں زادِ عمل نہیں ہے صلہ میری نعت کا عطا کر

دکھا رہی ہے دعائے خلیل اثر اپنا
جناب آمنہ کے پہلوئے مبارک سے
حضور سرورِ کون و مکاں ہوئے پیدا
جہان و اہل جہاں کی پلٹ گئی کایا
بڑھی سیادتِ ایماں گھٹی ضلالتِ کفر
کرشمہ سنج ہوا سلفۂ عرب الیبا

ہیں جلوہ ریز نوید مسیح کے انوار
ہوا ہے رحمتِ پروردگار کا اظہار
پیمبری کے گلستاں میں آئی فصل بہار
ہٹائی مہر درخشاں نے ظلمتِ شب تار
چھٹی سیاہی باطل پھٹا بدی کا غبار
کہ شرق و غرب مئے حق سے ہو گئے سرشار

جنابِ ختمِ رسل پر ہزار بار درود
ہے جن سے عالمِ امکاں کی گرمیٔ بازار

یارب بسوئے وادیٔ یثرب سفر کروں
گر کچھ ہجومِ شوق میں گریہ بسر کروں
دل میرا اشتیاقِ مدینہ سے ہے طپاں
پہنچائے گر شمیم مزارِ رسول پر
حضرت خدا کیواسطے اب تو بلایئے
حضرت غمِ فراق سے تاب و تواں نہیں
ہو جائے رشکِ مادہ مرا جسم عنبری

خاکِ درِ رسول کو کحل البصر کروں
عالم کو آہ و نالہ سے زیر و زبر کروں
کیونکر زمینِ ہند میں حضرت بسر کروں
جاں کو نیازِ لطفِ نسیمِ سحر کروں!
کب تک میں آہ و نالہ یہاں دربدر کروں
کیونکر بیان شدتِ دردِ جگر کروں
دل میں خیالِ روئے منور اگر کروں

ہو جائے گر قبول تو ہے فخرِ دو جہاں | جاں کو میں نذرِ حضرتِ خیر البشر کروں